بنگلہ کی ترویج و ترقی کے لئے مصروفِ عمل ہیں۔

کلکتہ مدرسہ ان داخلی سرگرمیوں کے علاوہ ایک مدرسہ بورڈ (بنام مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ) کا بھی مرکز ہے جسے حکومتِ مغربی بنگال نے صوبہ کے جملہ ہائی مدرسہ، سنیئر اور ٹائیٹل امتحانات کی انجام دہی و دیگر امور متعلقہ کے نظم کے لئے ۲۹ دسمبر ۱۹۴۹ء کو قایم کیا اور پرنسپل کلکتہ مدرسہ جس کے (ایکس آفیشیو) رجسٹرار ہیں۔ اس بورڈ نے وجود میں آنے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد پرانے نصابِ تعلیم پر نظرِثانی کرنے اور اس میں جدید فلسفہ، سائنس، ادب، انگریزی اور دوسرے مضامین کے اضافہ پر غور و خوض کے لئے ایک "سب کمیٹی" بنائی تاکہ ایک طرف قدیم اور جدید طرزِ تعلیم والے مدارس میں یکسانیت پیدا ہو جائے اور دوسری طرف مدارسِ عربیہ کے محصلین صوبائی و مرکزی حکومتوں میں خدمات عامہ کی ملازمتوں کے اہل بن سکیں۔ اس "سب کمیٹی" نے مارچ ۱۹۵۱ء میں اپنے کاموں کی تکمیل کرلی ہے اور ایک نیا نصابِ تعلیم حکومت کی منظوری کے لئے پیش کر چکی ہے۔

ملک کی تقسیم کے بعد صوبہ میں اسلامی تعلیم کی نشر و اشاعت کی طرف سے چند لوگوں کے دلوں میں کچھ مایوسی پیدا ہو چکی تھی لیکن کلکتہ مدرسہ اور دوسرے ہائی اور سینیر مدارس (جو کہ صوبہ میں جا بجا قائم ہیں) میں طلباء اور مغربی بنگال ایجوکیشن بورڈ کے امتحانات میں شریک ہونے والے امیدواروں کی تعداد کے پیشِ نظر قیاس کرنا کہ ان حضرات کا وہم و خوف بے جا تھا کوئی غلط بات نہ ہوگی۔

سیرت خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم

جس میں آسان اور دل نشین انداز میں سیرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہم واقعات کو بیان کیا گیا ہے دورِ حاضر کی مختلف سیرت نبوی کی کتابوں میں جامعیت کے اعتبار سے امتیازی حیثیت رکھتی ہے

قیمت مجلد ۳/ بلا جلد ۲/

۸ م